



سوال

(147) صاحب نصاب کے لیے زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا مال کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں پیش امام اور مؤذن بہتے ہیں اور دونوں صاحب نصاب ہیں، اور ان دونوں کی زید کہتا ہے کہ: وہ ماہ رمضان میں دونوں وقت کا کھانا ہمارے گھر کھایا کرنا، اور زید کی نیت غالباً اللہ واسطے اور ثواب کی ہوگی۔ اب سوال یہ ہے کہ زید کا کھانا ماہ رمضان میں امام اور مؤذن مذکور کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صاحب نصاب کے لیے زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا مال کھانا، اور اس سے فائدہ اٹھانا بلاشبہ ناجائز اور غیر حلال ہے۔ صاحب نصاب نفلی صدقات و خیرات کا بھی مستحق نہیں ہے، صدقہ و خیر کے حقیقی مستحق فقراء و مساکین اور ضرورت مند لوگ ہیں۔ پس اگر زید و مؤذن کو جواب نصاب ہیں صدقہ و خیرات سے محض اخروی ثواب کے لیے کھلانا چاہتا ہے، تو ان دونوں کو یہ کھانا نہیں کھانا چاہیے اور اگر وہ ان کو پورے رمضان میں بطور ہدیہ و دعوت کے کھلانا چاہتا ہے تو وہ اس کا یہ کھانا بلا تردد دکھا سکتے ہیں۔ ہدیہ اور دعوت کا کھانا ہر شخص کے لیے مباح و حلال ہے۔ (محدث بستی شعبان ورمضان 1371)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 237

محدث فتویٰ